روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 16 مارچ 2012ء 22 ربیع الثانی 1433 ہجری 16 امان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 64

احسان نہ جتاؤ

وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، پھر جو وہ خرچ کرتے ہیں اس کا احسان جتاتے ہوئے یا تکلیف دیتے ہوئے پیچھا نہیں کرتے، ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

اچھی بات کہنا اور معاف کر دینا زیادہ بہتر ہے ایسے صدقہ سے کہ کوئی آزار اس کے پیچھے آرہا ہو اور اللہ بے نیاز (اور) بردبار ہے۔ (البقرہ:264,236)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اے میرے عزیزو! میرے پیارو!! میرے درخت وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے میرے سلسلۂ بیعت میں داخل ہو اور اپنی زندگی۔ اپنا آرام۔ اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے۔ اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کرسکتا تا کہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں۔ میرا دوست کون ہے؟ اور میرا عزیز کون ہے؟ وہی جو مجھے پہچانتا ہے مجھے کون پہچانتا ہے صرف وہی جو مجھ پر یقین رکھتا ہے کہ میں بھیجا گیا ہوں۔ اور مجھے اس طرح قبول کرتا ہے جس طرح وہ لوگ قبول کئے جاتے ہیں جو بھیجے گئے ہوں۔ دنیا مجھے قبول نہیں کرسکتی کیونکہ میں دنیا میں سے نہیں ہوں۔ مگر جن کی فطرت کو اس عالم کا حصہ دیا گیا ہے وہ مجھے قبول کرتے ہیں اور کریں گے۔ جو مجھے چھوڑتا ہے وہ اس کو چھوڑتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے اور جو مجھ سے پیوند کرتا ہے وہ اس سے کرتا ہے جس کی طرف سے میں آیا ہوں۔ میرے ہاتھ میں ایک چراغ ہے جو شخص میرے پاس آتا ہے ضرور وہ اس روشنی سے حصہ لے گا مگر جو شخص وہم اور بدگمانی سے دور بھاگتا ہے وہ ظلمت میں ڈال دیا جائے گا۔ اس زمانہ کا حصن حصین میں ہوں جو مجھ میں داخل ہوتا ہے وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا۔ مگر جو شخص میری دیواروں سے دور رہنا چاہتا ہے ہر طرف سے اس کو موت درپیش ہے اور اس کی لاش بھی سلامت نہیں رہے گی۔ مجھ میں کون داخل ہوتا ہے؟ وہی جو بدی کو چھوڑتا اور نیکی کو اختیار کرتا ہے اور کجی کو چھوڑتا اور راستی پر قدم مارتا ہے اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہوتا اور خدا تعالیٰ کا ایک بندۂ مطیع بن جاتا ہے۔ ہر ایک جو ایسا کرتا ہے وہ مجھ میں ہے اور میں اس میں ہوں۔ مگر ایسا کرنے پر فقط وہی قادر ہوتا ہے جس کو خدا تعالیٰ نفس مزکی کے سایہ میں ڈال دیتا ہے۔ تب وہ اس کے نفس کی دوزخ کے اندر اپنا پیر رکھ دیتا ہے تو وہ ایسا ٹھنڈا ہو جاتا ہے کہ گویا اس میں کبھی آگ نہیں تھی۔ تب وہ ترقی پر ترقی کرتا ہے یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کی روح اس میں سکونت کرتی ہے اور ایک تجلی خاص کے ساتھ رب العالمین کا استویٰ اس کے دل پر ہوتا ہے تب پورانی انسانیت اس کی جل کر ایک نئی اور پاک انسانیت اس کو عطا کی جاتی ہے اور خدا تعالیٰ بھی ایک نیا خدا ہو کر نئے اور خاص طور پر اس سے تعلق پکڑتا ہے اور بہشتی زندگی کا تمام پاک سامان اسی عالم میں اس کو مل جاتا ہے۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 34)

داخلہ کلاس ششم اور ہفتم 2012ء

(مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ میں امسال جماعت ششم اور ہفتم میں داخلہ لینے والی طالبات اور ان کے والدین سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل شیڈیول کے مطابق سکول سے رابطہ کریں۔

پراسپکٹس / فارم مورخہ **18 تا 29 مارچ** بوقت **صبح 9 تا 11 بجے** دستیاب ہوں گے۔ داخلہ ٹیسٹ مورخہ **7 اپریل کو صبح 9 بجے** ہوگا۔ میرٹ لسٹ مورخہ **9 اپریل** بوقت **11 بجے صبح** سکول نوٹس بورڈ پر آویزاں کی جائے گی۔ واجبات **10 تا 14 اپریل** بوقت **صبح 8 تا 10 بجے** ادا کئے جاسکتے ہیں۔ نئی کلاسز کا آغاز مورخہ 15 **اپریل 2012ء** سے ہوگا۔

نوٹ: داخلہ ٹیسٹ کیلئے انگریزی، ریاضی، اردو اور سائنس کے مضامین میں سے تحریری امتحان ہوگا۔ جس میں جماعت پنجم اور جماعت ششم کی سطح کے جنرل سوالات شامل ہوں گے۔

(پرنسپل مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 455003 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

مرسلہ: معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نتائج مقابلہ حسن کارکردگی بین المجالس، اضلاع وعلاقہ

(مجلس خدام واطفال الاحمدیہ پاکستان سال 11-2010ء)

نتیجہ مقابلہ بین المجالس خدام

اوّل: مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور
(خلافت جوبلی علم انعامی کی حقدار قرار پائی)
دوم: مجلس خدام الاحمدیہ ڈیفنس لاہور
سوم: مجلس خدام الاحمدیہ
چوک داتہ زیدکا ضلع سیالکوٹ
چہارم: مجلس خدام الاحمدیہ نارتھ کراچی
پنجم: مجلس خدام الاحمدیہ سمن آباد لاہور
ششم: مجلس خدام الاحمدیہ دارالنور فیصل آباد
ہفتم: مجلس خدام الاحمدیہ کریم نگر فیصل آباد
ہشتم: مجلس خدام الاحمدیہ دارالفضل فیصل آباد
نہم: مجلس خدام الاحمدیہ معراجکے ضلع سیالکوٹ
دہم: مجلس خدام الاحمدیہ واپڈا ٹاؤن لاہور

نتیجہ مقابلہ بین الاضلاع خدام

اوّل	ضلع لاہور
دوم	ضلع راولپنڈی
سوم	ضلع بدین
چہارم	ضلع گوجرانوالہ
پنجم	ضلع حافظ آباد
ششم	ضلع حیدرآباد
ہفتم	ضلع چکوال
ہشتم	ضلع ڈیرہ غازیخان

نتیجہ مقابلہ بین العلاقہ خدام

اوّل	علاقہ حیدرآباد
دوم	علاقہ لاہور
سوم	علاقہ گوجرانوالہ

نتیجہ مقابلہ بین المجالس اطفال

اوّل: مجلس اطفال الاحمدیہ گلبرگ لاہور
(علم انعامی کی حقدار قرار پائی)
دوم: مجلس اطفال الاحمدیہ نارتھ کراچی
سوم: مجلس اطفال الاحمدیہ سیٹلائٹ ٹاؤن شمالی راولپنڈی
چہارم: مجلس اطفال الاحمدیہ بھاٹی گیٹ لاہور
پنجم: مجلس اطفال الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی
ششم: مجلس اطفال الاحمدیہ تاجپورہ لاہور
ہفتم: مجلس اطفال الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور
ہشتم: مجلس اطفال الاحمدیہ کوٹ لکھپت لاہور
نہم: مجلس اطفال الاحمدیہ سیٹلائٹ ٹاؤن میرپورخاص
دہم: مجلس اطفال الاحمدیہ گلستان جوہر شمالی

نتیجہ مقابلہ بین الاضلاع اطفال

اوّل	ضلع سیالکوٹ
دوم	ضلع کراچی
سوم	ضلع راولپنڈی
چہارم	ضلع لاہور
پنجم	ضلع میرپورخاص
ششم	ضلع میرپور آزاد کشمیر
ہفتم	ضلع ڈیرہ غازیخان
ہشتم	ضلع حافظ آباد
نہم	ضلع عمرکوٹ

نتیجہ مقابلہ بین العلاقہ اطفال

اوّل	علاقہ لاہور
دوم	علاقہ حیدرآباد
سوم	علاقہ راولپنڈی

نفس اور مخلوق کے حقوق

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

انسان کے ذمہ تین طرح کے حقوق ہیں۔ اول: اللہ تعالیٰ کے۔ دوم: نفس کے۔ سوم: مخلوقات کے۔ ان حقوق کے متکفل قرآن کریم اور احادیث صحیحہ ہیں۔ جناب الٰہی کے حقوق کو کون بیان کرسکتا ہے عقل میں تو نہیں آسکتے جس طرح وہ وراء الوراء ہستی ہے اس کے حقوق بھی ویسے ہی ہیں جب انسان ایک دوسرے انسان کی رضامندی کے طریقے کو بھی اچھی طرح نہیں جان سکتا تو خداتعالیٰ کی رضامندی کے رستوں کو کب کوئی پاسکتا ہے اور جب انسان کے حقوق کو نہیں سمجھ سکتے تو خدا کے حقوق کو کس طرح سمجھ سکتے ہیں۔ مثلاً میں یہاں کھڑا ہوں تم میری رضامندی کی راہ کو نہیں جانتے تو وہ ذات جولیس کمثلہ شیءٌ (شوریٰ:12) ہے اس کے حقوق کو کیونکر انسان سمجھ سکتا ہے۔

اسی طرح انسان کے حقوق بھی ہیں۔ انسان بہت کچھ غلطیاں کر جاتا ہے۔ اس لئے خداتعالیٰ نے انسان کے لئے ایک قانون بنایا ہے۔

(حقائق الفرقان جلد1 ص177)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15، 20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

23 مارچ 2012ء

5:15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:35 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	جاپانی سروس
6:10 am	گفتگو پروگرام
6:50 am	لقاء مع العرب
8:05 am	ترجمۃ القرآن
9:30 am	لجنہ اماء اللہ اجتماع جرمنی 2011ء
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	گفتگو پروگرام
12:15 pm	گلشن وقف نو
1:25 pm	سرائیکی سروس
2:10 pm	راہ ہدیٰ
3:45 pm	انڈونیشین سروس
4:45 pm	تلاوت قرآن کریم
5:05 pm	سپاٹ لائیٹ
6:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
7:05 pm	درس حدیث
7:25 pm	بنگلہ سروس
8:25 pm	ریئل ٹاک
9:30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مارچ 2012ء
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	خدام الاحمدیہ جرمنی اجتماع 2011ء

24 مارچ 2012ء

12:35 am	یسرنا القرآن
1:00 am	فقہی مسائل
1:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مارچ 2012ء
2:00 am	ان سائیٹ
2:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:10 am	لقاء مع العرب
7:15 am	فقہی مسائل
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مارچ 2012ء
8:55 am	سیرت صحابیات ﷺ
9:25 am	راہ ہدیٰ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:05 pm	الترتیل
12:40 pm	جلسہ سالانہ قادیان
1:50 pm	سوال وجواب
2:45 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مارچ 2012ء
3:55 pm	انڈونیشین سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	سٹوری ٹائم۔ بچوں کیلئے دینی کہانیاں
5:35 pm	آیئے تلاش کریں
6:00 pm	انتخاب سخن LIVE
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	گلشن وقف نو
9:20 pm	راہ ہدیٰ (LIVE)
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:15 pm	گلشن وقف نو

25 مارچ 2012ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 am	انتخاب سخن
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مارچ 2012ء
6:30 am	تلاوت قرآن کریم
6:45 am	لقاء مع العرب
7:50 am	درس حدیث
8:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مارچ 2012ء
9:25 am	سٹوری ٹائم۔ بچوں کیلئے دینی کہانیاں
9:45 am	یسرنا القرآن
10:00 am	فیتھ میٹرز
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	گلشن وقف نو
12:50 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سپینش سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مارچ 2012ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	گلشن وقف نو
9:00 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	یسرنا القرآن
10:50 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:10 pm	گلشن وقف نو

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم خواجہ منظور صادق صاحب

جلسہ سالانہ قادیان 2011ء کی روداد

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر و احسان ہے کہ جس نے اس عاجز کو جلسہ سالانہ قادیان 2011ء میں شرکت کی توفیق بخشی۔ جلسہ سالانہ فی ذاتہ حضرت اقدس مسیح موعود کی صداقت پر ایک روشن اور سدا بہار نشان ہے کیونکہ قادیان جیسی ایک گمنام اور دور افتادہ و پسماندہ بستی میں دنیا بھر سے ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کا طویل سفر کی صعوبتیں' مشکلات اور تکالیف برداشت کر کے کشاں کشاں آنا اور جلسہ میں شرکت کرنا حضور کی اس پیشگوئی کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ ''دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا'' (تحفہ گولڑویہ)

اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس خدا کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا''۔

(تذکرۃ الشہادتین)

پھر اپنے منظوم کلام میں حضور فرماتے ہیں:

میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہُنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا
اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا

پس جلسہ سالانہ قادیان اپنی ذات میں ہی صداقت احمدیت کی ایک درخشندہ مثال ہے اگرچہ اب ملک ملک اور قریہ قریہ بڑے بڑے عظیم الشان جلسے ہو رہے ہیں مگر قادیان کے جلسے کی اپنی ایک منفرد شان اور بےمثال مقام ہے کیونکہ قادیان وہ بستی ہے:

وہ بستی جس کے ذروں نے مسیحا کے قدم چومے
اور اس بستی کے کوچوں نے وہ پاؤں دم بدم چومے

اب آیئے جلسہ سالانہ قادیان 2011ء کی روداد کی طرف۔ اس جلسہ میں جیسا کہ حضور انور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ کے اختتامی خطاب میں فرمایا حاضرین جلسہ کی کل تعداد 17 ہزار 300 تھی۔ جو بھارت کی دور دراز ریاستوں اور صوبوں کے علاوہ پاکستان، ملائشیا، انڈونیشیا، کرغزستان اور قازقستان سمیت دنیا کے لگ بھگ 32 ملکوں کی نمائندگی کر رہے تھے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہندوستان کے بعض صوبوں مثلاً تامل ناڈو، کرالہ، کرناٹک، مہاراشٹر وغیرہ سے آئے ہوئے لوگوں کو کئی دن Ship کے ذریعہ سفر کرنے کے بعد پھر بذریعہ ٹرین قادیان آنے میں چار پانچ دن لگتے ہیں۔

اس سال کے جلسہ کی ایک خاص بات یہ تھی کہ امسال افغانستان سے بھی دس ارکان پر مشتمل ایک وفد جلسہ میں شرکت کیلئے قادیان آیا تھا۔

جلسہ کے ایام میں قادیان میں جہاں بھانت بھانت کی بولیاں بولنے والے لوگ نظر آتے ہیں وہاں اپنے اپنے ملکوں اور علاقوں کے مخصوص لباس پہنے لوگ بھی دیکھنے میں ایک ایمان افروز نظارہ پیش کرتے ہیں پھر سردیوں کی یخ بستہ راتوں میں بیت الدعا، بیت مبارک، گول کمرے، سرخ چھینٹوں کے نشان والے کمرے اور مسیح پاک کی دیگر سجدہ گاہوں میں جگہ پانے اور خدا کے حضور سربسجود ہو کر اپنی مناجات اور دعاؤں کو مقبول بنانے کیلئے گھنٹوں قطار میں کھڑے رہ کر انتظار کرنا بالخصوص نداء فجر سے بہت پہلے کڑاکے کی سردی میں خواتین کی لمبی قطاریں دیکھ کر ایسا لگتا تھا کہ یہ کسی اور دنیا کی مخلوق ہیں جو اس دنیا اور و مافیھا سے بالکل بے خبر لاپرواہ اور بے نیاز ہے باجماعت نماز تہجد میں جو وسیع و عریض بیت اقصیٰ میں (خواتین کیلئے بیت مبارک مخصوص تھی) ادا کی جاتی تھی ہزاروں افراد کا خدا تعالیٰ کے حضور خشوع وخضوع اور درد والحاح سے گریہ وزاری اور آہ و بکا کے مناظر اپنی مثال آپ تھے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ عرش کا خدا اپنے ان عاجز بندوں کی پکار اور دردمندانہ دعاؤں کی قبولیت کیلئے آسمان سے نیچے اتر آیا ہے۔

بترس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از در حق بہر استقبال مے آید

بیت اقصیٰ کو پہلے کی نسبت بہت وسیع پایا اور ایک اندازے کے مطابق اب اس میں لگ بھگ چھ ہزار افراد بیک وقت نماز ادا کر سکتے ہیں فجر کی نماز کے بعد مقررہ عناوین پر ایک مختصر درس ہوتا تھا جس کیلئے علماء کرام پہلے سے مامور تھے۔ یہاں سے فراغت کے بعد زائرین جوق در جوق بہشتی مقبرہ کا رخ کرتے اور مسیح پاک کے مزار اور دیگر بزرگان و اکابرین سلسلہ کی قبور پر حاضری دیتے اور دعائیں کرتے تاہم نہ کوئی دھکم پیل ہوتی نہ کوئی بدنظمی۔ ان سینکڑوں و ہزاروں زائرین میں مرد بھی ہوتے اور عورتیں بھی' بوڑھے بھی ہوتے ہیں اور جوان و بچے بھی مگر کیا مجال کہ کوئی ہنگامہ ہوتا۔

حسب سابق اس سال بھی جلسہ پر سیکیورٹی کا بہت سخت انتظام تھا۔ تمام شاملین جلسہ کو جن میں مرد عورتیں اور بچے سب شامل تھے رجسٹریشن کارڈ جاری کئے گئے تھے اور ڈیوٹی پر موجود نوجوان اور بچے واک تھرو گیٹس پر رجسٹریشن کارڈ دیکھے بغیر کسی کو بھی جلسہ گاہ اور دیگر مقامات مقدسہ کے اندر جانے کی اجازت نہیں دیتے تھے اور سکیورٹی چیکنگ کا یہ نظام بہت فعال اور مؤثر تھا جس کی وجہ سے ہزاروں افراد کی چیکنگ کے باوجود کسی جگہ کوئی بدنظمی یا بدمزگی دیکھنے میں نہ آئی۔ اس کے علاوہ پنجاب کی صوبائی حکومت کی طرف سے پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی۔

جلسہ کا باقاعدہ آغاز پروگرام کے مطابق 26 دسمبر کو مقررہ وقت پر ٹھیک صبح دس بجے ہوا۔ سب سے پہلے لوائے احمدیت لہرایا گیا جس کے لئے جلسہ کے پنڈال کے باہر مین گیٹ کے قریب ایک جگہ مختص تھی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے سلسلہ کے بزرگ محترم حکیم محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان نے لوائے احمدیت لہرایا اور دعا کرائی اس موقع پر لوائے احمدیت کے بارے ایک ترانہ بھی پیش کیا گیا۔ اس دوران جلسہ گاہ نعرہ تکبیر اور دیگر روائتی جماعتی نعروں سے گونج اٹھی۔ بعد ازاں جلسہ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا اور پہلے سیشن کی صدارت حضور ایدہُ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے محترم حکیم محمد دین صاحب نے ہی کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد آپ نے اپنے مختصر خطاب اور دعا کے ساتھ اس بابرکت جلسہ کا افتتاح فرمایا۔ جلسہ کی کارروائی کے آغاز کے ساتھ ہی ضلع گورداسپور کے علاقہ سے (جس میں قادیان بھی شامل ہے) بھارتی پارلیمنٹ کے رکن سردار پرتاپ سنگھ باجوہ نے حاضرین جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے انہیں قادیان آمد پر خوش آمدید کہا۔ آپ نے کہا کہ اس چھوٹی سی بستی میں 1891ء میں اس جلسہ کی بنیاد رکھی گئی اور آج جماعت کا یہ 120 واں سالانہ جلسہ ہے یہ جلسہ جواب ایک بین الاقوامی حیثیت حاصل کر چکا ہے جہاں آپ لوگوں کیلئے خوشی کا باعث ہے وہاں ہمارے لئے بھی باعث مسرت ہے کہ ہماری اس چھوٹی سی بستی کا نام پوری دنیا میں روشن ہے۔ میں دنیا بھر سے آئے ہوئے سب مہمانوں کو یہاں آمد پر ''ویلکم'' کرتا ہوں۔ بعد ازاں چند نوجوانوں نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کی مشہور نعت علیک الصلوٰۃ علیک السلام کورس کی شکل میں خوبصورت آواز کے ساتھ سنائی۔ حاضرین جلسہ بھی ساتھ ساتھ درود و سلام کے الفاظ دہراتے رہے۔ اس کے بعد مولانا ظہیر احمد صاحب خادم ناظر دعوت الی اللہ قادیان نے سیرت آنحضور ﷺ پر ایمان افروز خطاب فرمایا جس کے بعد جامعہ احمدیہ قادیان کے چھ بچوں نے آنحضرت ﷺ کی شان اقدس میں حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ خوبصورت انداز میں پڑھ کر سنایا اور بعد میں اس کا ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ اس کے بعد پروگرام کے مطابق تعارفی تقاریر کے سلسلہ میں ملائشیا کے نمائندے مکرم عبدالعزیز صاحب مربی ملائشیا نے ملائشیا میں احمدیت کی ترقی کے احوال بیان کئے آپ نے بتایا کہ ملائشیا میں اس وقت 14 جماعتیں ہیں اور ستمبر میں ہر سال ملائشیا میں بھی ایک بڑا جلسہ منعقد ہوتا ہے۔ نماز ظہر و عصر کے وقفہ کے بعد آج کے پروگرام کا دوسرا سیشن اڑھائی بجے سہ پہر مکرم و محترم محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی صدارت میں شروع ہوا تلاوت و نظم کے بعد مولانا خورشید احمد صاحب انور وکیل المال تحریک جدید قادیان نے خطاب فرمایا آپ کی تقریر کا عنوان تھا ''تزکیہ اموال۔ الٰہی جماعت کا خاصہ'' آپ کے خطاب کے بعد جامعہ احمدیہ قادیان کے طلبہ نے کورس کی شکل میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی شان میں حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی منظوم کلام اور اس کا ترجمہ پیش کیا جس کے بعد مکرم مبشر احمد ایاز صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ نے سیرت حضرت عمرؓ اور سیرت حضرت مصلح موعود کے عنوان سے خطاب فرمایا۔ آپ کے خطاب کے بعد ایک نوجوان نے ہے دست قبلہ نما...... نظم بڑے ترنم اور خوبصورت آواز میں سنائی اور اس کے ساتھ ہی آج کے دن کی کارروائی تقریباً ساڑھے چار بجے اختتام کو پہنچی۔

27 دسمبر جلسہ کا دوسرا روز تھا پروگرام کے مطابق ٹھیک 10 بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی پہلے سیشن کی صدارت کا اعزاز صدر انجمن احمدیہ قادیان کے معزز ممبر مکرم جلال الدین صاحب کو حاصل ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولانا برہان احمد ظفر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن نے خطاب فرمایا۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ''عظمت قرآن اور جماعت احمدیہ'' آپ کے بعد مکرم مولانا سید آفتاب احمد صاحب مربی سلسلہ ضلع کولکتہ نے صداقت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں حضرت اقدس مسیح موعود کے حین حیات میں آپ کے بعض مخالفین اور معاندین کے عبرتناک انجام کا تذکرہ فرمایا اس کے بعد مکرم عمر شریف صاحب آف لندن نے اپنی خوبصورت آواز میں ایک نظم پیش کی بعد ازیں مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے خطاب فرمایا آپ کی تقریر کا موضوع تھا ''سیرت حضرت مسیح موعود۔ عشق رسولؐ کی روشنی میں'' جس کے بعد ایک نوجوان نے درثمین سے ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ تعارفی تقاریر کے سلسلہ میں وسطی ایشیائی ریاست کے علاقے سمرقند کے محترم نعیم اللہ صاحب نے ان ریاستوں میں احمدیت کے نفوذ اور ترقی کا مختصر ذکر کیا آپ نے اپنی تقریر میں محترم مولانا ظہور حسین صاحب مربی بخارا اور محترم مولوی محمد امین خان صاحب کی بےمثال قربانیوں کا ذکر کرتے

ہوئے بتایا کہ ان بزرگان سلسلہ کی قربانیوں اور کوششوں کا ہی ثمر ہے کہ آج ازبکستان' کرغزستان، قازقستان اور دیگر ملحقہ ریاستوں میں ہزاروں کی تعداد میں احمدی موجود ہیں اور کرغزستان زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ بھی چھپ چکا ہے آپ نے معاندین احمدیت میں سے بعض کے عبرتناک انجام کے حالات بھی بتائے۔ قازقستان کے نمائندے محترم نور صاحب نے اپنے خطاب میں بتایا کہ قازقستان سے 9 افراد پر مشتمل ایک وفد جلسہ میں شرکت کیلئے آیا ہے۔ 1994ء میں جماعت کی باضابطہ رجسٹریشن ہوئی ہے اور اس وقت چار شہروں میں سینکڑوں افراد پر مشتمل منظّم جماعتیں موجود ہیں تین مقامی زبانوں میں تراجم قرآن مجید چھپ چکے ہیں اور چوتھی زبان میں کام ہو رہا ہے۔ نماز ظہر و عصر کے وقفہ کے بعد آج کے دوسرے سیشن کا آغاز ہوا اس سیشن کی صدارت مکرم ومحترم مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ ربوہ نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد ''دین میں عورت کا مقام'' کے موضوع پر مکرم مولانا تنویر احمد صاحب خادم نائب ناظر اصلاح وارشاد قادیان نے پنجابی زبان میں خطاب فرمایا جسے حاضرین جلسہ نے بڑی دلچسپی سے سنا۔ اس موقع پر دنیا بھر کے عیسائیوں کے مذہبی پیشوا موجودہ پوپ کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کا وہ پیغام پڑھ کر سنایا گیا جو حضور نے 10 نومبر 2011ء کو کبابیر (فلسطین) کے محترم شریف عودہ صاحب نے ویٹیکن سٹی میں پوپ سے ملاقات کے موقع پر انہیں پیش کیا تھا۔ اس موقع پر پوپ کو اطالوی زبان میں شائع ہونے والے قرآن مجید کا ایک نسخہ بھی پیش کیا گیا تھا۔ حضور انور نے عالمی امن کے لئے بانیان مذاہب کا احترام کرنے مذہبی رواداری کو فروغ دینے اور انسانیت کی اقدار کا احترام کرنے کی تجاویز پیش کیں اور اس مقصد کیلئے جماعت احمدیہ کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

اس کے بعد جلسہ میں پیشوایان مذاہب کا دلچسپ پروگرام تھا جس میں مختلف مذاہب کے نمائندوں نے اپنے اپنے مختصر خطابات میں عالمی امن اور بھائی چارے کی ضرورت پر زور دیا ان مقررین کے نام یہ ہیں۔

1۔ سکھ مذہب کی نمائندہ بی بی کرن جیت (جو مشہور سکھ لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کی نواسی ہیں اور شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی امرتسر کی راہنما ہیں)۔

2۔ ہندو مذہب کے نمائندہ سوامی شانتا نندر جی آف دہلی۔

3۔ مسیحی نمائندہ فادر سیمنز ائے آف امرتسر جو شمالی بھارت کے بشپ ہیں۔

4۔ بھارتی پنجاب کے صوبائی وزیر کیپٹن بلبیر سنگھ۔

5۔ سکھ راہنما بابا گوردیو سنگھ جی آف چندی گڑھ۔

6۔ سنت بابا بلقاس سنگھ جی (جو ٹی وی چینل ''پنجاب پلس'' کے مالک ہیں)۔

7۔ گورونانک یونیورسٹی امرتسر کے ریسرچ سکالر ڈاکٹر کرشن سنگھ جی۔

8۔ ہماچل پردیش کے سہارام پرکاش۔

9۔ بھارتی کانگریس کے راہنما سوامی اکرسی رام جی آف گجرات۔

10۔ جالندھر سے آئے سنت بابا دلجیت سنگھ جی۔

11۔ سنت بابا سنتوک سنگھ۔

12۔ ہوشیار پور کے سوامی سُرت پرکاش۔

13۔ سنت بابا سُکھ دیو جی (جو لندن میں جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ میں بھی شرکت کر چکے ہیں)۔

شام گئے اس دلچسپ پروگرام کے ساتھ ہی آج کے جلسہ کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

28 دسمبر کو جلسہ کا تیسرا اور آخری روز تھا چنانچہ ٹھیک دس بجے کارروائی کا آغاز ہوا۔ پہلے سیشن کی صدارت مکرم ومحترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے فرمائی۔ تلاوت و نظم کے بعد مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ناظم ارشاد وقف جدید قادیان نے خطاب کیا آپ کی تقریر کا موضوع تھا ''دین حق کی نشاۃ ثانیہ خلافت علیٰ منہاج نبوت سے وابستہ ہے'' اس کے بعد حاضرین جلسہ کو درثمین سے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا گیا۔ اسی سیشن کی دوسری تقریر مولانا عنایت اللہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد قادیان کی تھی آپ کی تقریر کا عنوان تھا ''فیضان ختم نبوت'' اس تقریر کے اختتام پر تعارفی تقاریر کا پروگرام تھا جس میں ایک ہندو راہنما سوامی ھریش بھائی جی (جو گجرات کے تمام مندروں کے نگران تھے) نے خطاب کیا۔ آپ گجراتی زبان میں چھپنے والے ایک اخبار کے چیف ایڈیٹر بھی تھے اور اپنے ساتھ اس اخبار کے چھ رپورٹر بھی لائے تھے۔ انہوں نے ''السلام علیکم'' سے اپنی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے سلوگن Love For All Hatred For None کو سراہا اور اس سلسلہ میں دنیا بھر میں Humanity First کی خدمات کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ احمدی جماعت اس وقت پوری دنیا میں بلاتمیز رنگ ونسل اور مذہب وملت انسانیت کی خدمت کر رہی ہے جو قابل تحسین ہے۔ اس کے بعد درثمین سے کلام حضرت مسیح موعود پڑھ کر سنایا گیا بعد ازاں ان ممتاز شخصیات کے نام پڑھ کر سنائے گئے جنہوں نے جلسہ سالانہ قادیان کے لئے اپنے پیغام بھجوائے تھے۔ ان میں بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ اور وزیر خزانہ پرناب مکھر جی قابل ذکر تھے۔ اس کے بعد انڈونیشیا کے مربی انچارج نے اپنے مختصر خطاب میں انڈونیشیا میں احمدیت کے آغاز اور ترقی کا ذکر کیا اور بتایا کہ ہزاروں جزائر پر مشتمل سولہ کروڑ آبادی کے اس ملک میں احمدیت کا آغاز حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں 1925ء میں حضرت مولانا رحمت علی کے ذریعہ ہوا اور اب یہاں جماعت مضبوط بنیادوں پر قائم ہے اس وقت پورے ملک میں 344 منظّم جماعتیں 320 بیوت الذکر، 200 لوکل اور گیارہ مرکزی مربیان کام کر رہے ہیں۔ ایک گاؤں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ اس گاؤں میں تین ہزار احمدی اور 9 بیوت الذکر ہیں جن میں سے بعض دومنزلہ ہیں گزشتہ سال انڈونیشیا میں تین احمدیوں کو انتہائی سنگدلی اور بیدردی سے شہید کیا گیا تاہم ان قربانیوں کے نتیجہ میں جماعت کی ترقی کی نئی راہیں کھلیں اور نئے مراکز قائم ہوئے۔ آپ نے بتایا کہ لجنہ انڈونیشیا نے ان تینوں شہیدوں کے پسماندگان کے لئے تین نئے مکان تعمیر کئے ہیں آپ نے یہ بھی بتایا کہ اس جلسہ میں اس وقت 17 مربیان بھی شرکت کر رہے ہیں۔

نماز ظہر وعصر کے بعد جلسہ کے آخری روز کے آخری سیشن کا آغاز تقریباً اڑھائی بجے مکرم ومحترم سید تنویر احمد صاحب صدر مجلس وقف جدید قادیان کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت کے بعد ثاقب زیروی کی ایک نظم ؂

خلافت سہارا ہے ہم غمزدوں کا
اسے رکھ سلامت خدائے خلافت

ایک نوجوان ھبۃ الرحیم صاحب نے بڑے ترنم اور خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اور پورے جلسہ گاہ میں ایک سماں باندھ دیا۔ اس کے بعد اس سیشن کی پہلی تقریر مکرم منیر احمد صاحب حافظ آبادی وکیل اعلیٰ تحریک جدید قادیان کی تھی آپ کی تقریر کا موضوع تھا ''خلافت خامسہ کا بابرکت دور اور تائید الٰہی کا ظہور'' آپ کے اس ایمان افروز خطاب کے بعد بھارت سے تعلق رکھنے والے ان مرحومین کرام کے نام پڑھ کر سنائے گئے اور ان کے لئے دعائے مغفرت کی گئی جن کا دوران سال انتقال ہوا ہے۔ اس کے بعد مکرم محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے ''شکریہ احباب'' کے عنوان سے حاضرین جلسہ سے خطاب فرمایا اور ملک اور بیرون ملک سے طویل سفر کی صعوبتیں اور مشکلات برداشت کر کے جلسہ میں آنے والے شرکاء کا شکریہ ادا کیا آپ نے بھارت کی مرکزی اور صوبائی حکومتوں اور مقامی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کا بھی جلسہ کے انتظامات کے سلسلہ میں تعاون کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ آپ کے بعد تین نوجوانوں نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ جس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے حاضرین جلسہ سے ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست خطاب فرمایا۔ حضور کے اس پُراثر اور ولولہ انگیز خطاب کا خلاصہ الفضل کی اشاعت میں شائع ہو چکا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ حضور کے خطاب سے قبل حضور انور کے چند سال قبل دورہ بھارت بالخصوص دھلی اور کالی کٹ میں حضور کی مصروفیات کی تصویری جھلکیاں ایم ٹی اے کے ذریعہ دکھائی گئیں۔ جلسہ گاہ میں جلسہ کی کارروائی اور حضور انور کے خطاب کے لئے ایک بڑی سکرین کا انتظام کیا گیا تھا جس کی وجہ سے جلسہ کی تمام تقاریر اور دیگر پروگرام واضح تصاویر اور صاف آواز کے ساتھ دیکھنے اور سننے کی سہولت رہی۔

حضور انور کے خطاب کے بعد ایم ٹی اے سے قادیان اور لندن سے جلسوں کے مناظر اور دیگر دلچسپ پروگرام براہ راست دکھائے گئے اور اس کے ساتھ ہی جلسہ قادیان 2011ء کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ یہ بات خوشکن تھی کہ جلسہ کے ایام میں قادیان میں موسم بہت خوشگوار رہا اور سارا دن تیز دھوپ رہی جس سے شاملین جلسہ کو تمام پروگرام دلجمعی اور سکون سے سننے کا موقع ملا اور یوں خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کے احسان کے باعث جلسہ بخیر وخوبی اپنی تکمیل کو پہنچا۔

میں اس کی راہ میں باغ دیتا ہوں

ایک مرتبہ حضرت حسنؓ مدینہ کے ایک باغ میں گئے دیکھا کہ ایک حبشی غلام ایک روٹی لئے ہوئے ہے۔ جس کا ایک لقمہ خود کھاتا ہے اور دوسرا اپنے کتے کو دیتا ہے، اس طرح اس نے آدھی روٹی خود کھائی اور آدھی کتے کو کھلا دی۔ آپ نے غلام سے پوچھا۔ تم نے کتے کو کیوں روٹی کھلائی۔ اسے دھتکار کیوں نہیں دیا۔ اس نے کہا مجھے اس سے حجاب معلوم ہوا کہ وہ میرے پاس آئے اور میں اسے دھتکار دوں۔ آپ نے اس غلام سے پوچھا یہ باغ کس کا ہے۔ اس نے کہا۔ ابان بن عثمان کا اور میں انہی کا غلام ہوں۔ آپ نے کہا۔ جب تک میں واپس نہ آجاؤں تم کہیں نہ جانا۔ یہ کہہ کر ابان کے پاس گئے اور باغ اور غلام دونوں خرید کر واپس آئے اور غلام سے کہا میں نے باغ اور تمہیں ابان سے خرید لیا ہے۔ اب تم خدا کی راہ میں آزاد ہو اور باغ میں تمہیں ہبہ کرتا ہوں۔ غلام پر اس کا غیر معمولی اثر ہوا اس نے کہا آپ نے جس راہ میں مجھے آزاد کیا ہے میں اسی کی راہ میں یہ باغ دیتا ہوں۔

(تاریخ دمشق لابن عساکر جلد 13 ص 246)

ہماری پیاری امی محترمہ سیدہ محمودہ رحمٰن صاحبہ

مرزا اطہر بیگ۔ درشہوار

ہماری پیاری امی سیدہ محمودہ رحمٰن صاحبہ اہلیہ مرزا عبدالرحمان بیگ صاحب 19 جنوری 1956ء میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ایک بہت نیک اور دیندار خاندان میں پیدا ہوئیں۔ آپ حضرت سید طفیل شاہ صاحب کی پوتی اور سید محمد احمد شاہ صاحب اور سیدہ سکینہ بی بی صاحبہ کی بیٹی تھیں۔ آپ ایک نہایت نیک، بلند کردار، مضبوط اور ایثار کرنے والی ماں کی بیٹی تھیں۔ آپ کو یہ تمام خوبیاں اپنی امی سے ورثے میں ملی تھیں۔ آپ کی خوبیاں اور یادیں چند صفحات میں مقید کرنا نہایت مشکل ہے۔

ہماری امی بچپن سے ہی بہت نفیس، سنجیدہ اور معتبر طبیعت کی مالک تھیں۔ نہایت مشکل سے مشکل حالات میں بھی تقویٰ، صبر اور توکل علی اللہ پر قائم رہیں۔ آپ میں غیر معمولی حوصلہ، ہمت اور قوت ارادی پائی جاتی تھی۔ آپ نے ہر رشتے کی ذمہ داریوں کو اپنی زندگی میں نہایت عمدگی سے پورا کیا۔ آپ ایک بہت اچھی ماں، بہن، بیٹی اور بیوی تھیں۔ کم عمری سے ہی اپنے زور بازو پر دوسروں کی مدد کرنے کا شوق بہت تھا۔ اسی لئے تعلیم کے دوران ہی درس و تدریس کے شعبہ سے وابستہ ہو گئیں۔ علم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا اور بہت لائق اور قابل طالبہ رہیں۔ اردو ادب میں خاص دلچسپی رکھتی تھیں۔ بچوں کی انگلش میڈیم تعلیم کی طرف توجہ سے اردو کی درستگی، تحریر اور خوش خطی کی بہت فکر رہتی۔ کوئی بھی تقریری مقابلہ ہوتا آپ کی کوشش ہوتی کہ ہم عنوان کو اتنی اچھی طرح سمجھ لیں کہ خود سے تقریر لکھیں۔ آپ خود بھی مدد کے لئے ہر وقت تیار رہتیں۔

غریبوں، مسکینوں، یتیموں اور ضرورت مندوں کی ہمیشہ اپنی استطاعت سے زیادہ مدد کرتی تھیں۔ ہر ایک سے ہمدردی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ محلے کی غریب لڑکیوں، ملازماؤں اور ان کی رشتہ دار غریب لڑکیوں کی شادیاں کروائیں۔ لڑکیوں کے جہیز بغیر کسی اور کی مدد لئے خود تیار کئے۔ شادی اور رخصتی کے مہمانوں کا انتظام بھی بعض دفعہ اپنے گھر میں کیا۔ کسی بھی جاننے والے یا ہمسائے کی خوشی ہی نہیں بلکہ غم میں بھی برابر شریک ہوتیں۔ کوئی بھی فوتگی ہوتی مہمان عورتوں کا اپنے گھر میں باپردہ رہائش اور کھانے کا انتظام کرتیں اور فوتگی والے گھر میں کھانا بھجواتیں اور جا جا کر ان کو تسلی دیتیں غم بانٹتیں۔ بہت ہی مہمان نواز خاتون تھیں۔

رشتہ داروں سے نہایت اچھا سلوک کرتیں۔ آپ کی ایک خالہ کی اولاد نہ تھی اور بیمار تھیں۔ اکثر انہیں اپنے پاس لا کر رکھتی تھیں ان کی ہر فرمائش پوری کرتی تھیں۔ ان سے بہت محبت کرتیں تاکہ انہیں کسی قسم کی محرومی کا احساس نہ ہو۔ حالانکہ آپ پر ذمہ داریوں کا پہلے ہی بہت بوجھ تھا۔

ہر ایک سے بہت دعائیں لیتیں۔ ایک نہایت فرمانبردار بیٹی تھیں۔ ماں باپ کی سب سے بڑی اولاد ہونے کے سبب ہر وقت اپنے والدین کے کام آنے، ان کی خدمت کرنے اور ذمہ داریاں بانٹنے کی فکر میں رہتیں۔ شادی کے بعد خوش قسمتی سے آپ کے شوہر نے بھی ہر نیکی میں آپ کا ساتھ دیا، آپ کی ہمت بڑھائی۔ ہمارے ابو نے امی کی ہر ذمہ داری اور ہر کام میں بھرپور ساتھ دیا اور مالی طور پر کبھی تنگی نہ ہونے دی اور بہت خوشحال رکھا۔

ہمیشہ اپنے بہن بھائیوں کے لئے تپتی دھوپ میں سایہ دار درخت کی مانند رہیں۔ ان سے بہت پیار کیا۔ والدہ کی وفات کے بعد اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کی شادیاں خود کیں اور آخر دم تک ان کے لئے ماں اور باپ دونوں کے فرائض انجام دیتی رہیں۔ بھابیوں سے بہت پیار کرتیں اور ماں کی طرح ان کا ساتھ دیتیں۔ ان کے بہت لاڈ اٹھائے اور خیال رکھا۔ آپ کے بہن بھائیوں نے بھی ہمیشہ آپ کی عزت کی اور بہت اہم سمجھا۔ ہم سوچتے ہیں تو حیران ہوتے ہیں کہ آپ کبھی تھکتی ہی نہیں تھیں۔ کوئی عید ہو یا کوئی اور موقع سب کو اکٹھا کرتیں۔ اپنی ایک بیمار اور دکھی بہن کو اپنے آخری وقت تک اپنے پاس رکھا اور سنبھالا جو ایک نہایت مشکل کام تھا۔ وہ صرف ہماری نہیں بلکہ بہت سارے لوگوں کی ماں تھیں۔ ہر ایک عزیز دوست کے ساتھ ایسے پیش آتیں کہ ہر ایک سمجھتا جیسے آپ اسے ہی سب سے زیادہ عزیز رکھتی ہوں، اپنی عمر سے زیادہ بردبار نظر آتی تھیں۔ عبادت بہت ذوق وشوق سے کرتیں۔ بچوں کی نہایت عمدہ پرورش کی۔ ابو کو ویزا کی کچھ قانونی پیچیدگیوں کی وجہ سے سولہ سال ملک سے دور رہنا پڑا اور اس دوران امی نے انتہائی صبر، وفاشعاری، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کر کے وقت گزارا۔ اس وقت میں امی نے ہمارے لئے ماں اور باپ دونوں کے فرائض بخوبی ادا کئے۔ یہی نہیں بلکہ تین بچیوں کو باقاعدہ مستقل گھر رکھ کے ان کی اپنے آخری وقت تک تعلیم و تربیت کی۔ ان لڑکیوں سے بہت پیار کرتیں۔ خود تیار کر کے سکول بھیجتیں۔ دین کی تعلیم کا خاص طور پر انتظام کرتیں۔ بلا مبالغہ اپنی اولاد سے زیادہ صرف اللہ کی خوشی کی خاطر انہیں بہت پیار کرتیں ان کا خیال رکھتیں۔ ان کے لئے ہمیشہ نئے کپڑے سلواتیں۔ ہمیں ہمیشہ سمجھاتیں کہ ماں کے بغیر رہنے والے بچے بہت حساس ہوتے ہیں اس لئے ان کے جذبات کا ہمیں ہر طرح سے زیادہ خیال رکھنا چاہئے۔ کتنا مشکل کام تھا ایک وقت میں اتنے سارے لوگوں کا خیال رکھنا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ امی کو ہر کام میں کامیاب کیا اور ہر ذمہ داری میں سرخرو کیا۔ آپ نے اپنے شوہر کے رشتہ داروں سے بھی ہمیشہ حسن سلوک کیا۔ آپ کا دل ہر ایک کے لئے شیشے کی طرح صاف تھا۔ منفی کو بھی مثبت بنا لیتی تھیں۔

روزے پابندی سے رکھتی تھیں۔ آج بھی امی کے وقت کے ماہ رمضان یاد کرتے ہیں تو دل بہت اداس ہوتا ہے۔ عبادت کا خاص اہتمام ہوتا۔ نماز، قرآن اور نوافل باقاعدگی اور بہت ذوق سے ادا کئے جاتے۔ غریبوں کے گھروں میں رمضان شروع ہونے سے پہلے ہی راشن ڈال دیتیں اور اپنے بچوں کو بھی زندگی میں ایسے نیک کام کرنے کی ہدایت دیتی رہتیں۔ سحر و افطار میں بھی خاص کوشش ہوتی کہ کسی کو روزہ رکھوانے یا افطار کروانے کی سعادت نصیب ہو جائے۔ انسان تو انسان چرند پرند کا بھی خاص خیال ہوتا۔ کبھی نماز فجر کے بعد گھر کی چھت پر جمع ہونے والے پرندوں کو کچھ نہ کچھ توڑ کر کھلاتی نظر آتیں تو کبھی ہمارے گھر کے پیچھے کے دروازے کی طرف خالی میدان میں شام کو آنے والی بکریوں کو پھلوں اور سبزیوں کے چھلکے ڈال رہی ہوتیں۔ ہمیشہ کہتیں کہ ضائع کرنے کی بجائے کوئی دانہ بھی کسی کے کام آ جائے تو بہتر ہے۔

اپنے گھر کی اور بچوں کی صفائی ستھرائی کا بہت خیال ہوتا۔ گھر کو نہایت سلیقے سے رکھتیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہاتھ میں ذائقہ بھی خوب بخشا تھا۔ پردے کی بہت پابند تھیں۔ ہم نے ہمیشہ آخری وقت تک آپ کو سر چادر یا بڑے سے دوپٹے سے گھر میں ڈھانپے دیکھا۔ بلکہ آپ کی تربیت کی وجہ سے گھر کی سب خواتین و لڑکیاں ہمیشہ سر پر چادر اوڑھے رکھتیں حالانکہ گھر میں صرف سگے بھائی ہی ہوتے تھے۔ ہمارے گھر کا پردے کا ماحول آج کے دور میں مثالی تھا اور یہ ہماری امی کی بدولت ہی تھا۔ قرآن اور حدیث سے خاص شغف تھا۔ انبیاء کے واقعات اکثر بہت شوق سے سناتیں۔ جب بھی کسی اچھے کام کی تلقین کرتیں انبیاء کی زندگیوں کے واقعات اور حدیث و سنت نبویؐ سے مثالیں دیتیں۔ آپ کو انبیاء کرام، اسلاف اور تاریخ کے بیشمار واقعات یاد تھے۔ ہمیشہ کہتیں کہ ہماری زندگی کے سب مسائل کے جواب قرآن اور حدیث و سنت میں موجود ہیں اس لئے ہمیشہ ان کا بھرپور علم حاصل کرو۔ ہمیں عربی سکھانے کا خاص انتظام کیا۔ اپنے بچوں کو اچھی سے اچھی تعلیم دلوانے کی کوشش میں رہتیں۔ قرآن کا لفظی ترجمہ سکھانے کا خاص طور پر انتظام کیا۔ آج بھی دعا کرتے ہوئے آپ کے سکھائے ہوئے قبولیت دعا کے طریق نہیں بھولتے۔ خلافت سے ہمیشہ گہرا تعلق رکھا اور بچوں کا خاص تعلق بھی پیدا کیا۔ آپ کی نصائح میں سب سے اہم نصیحت خلافت سے گہری وابستگی رہی۔ وقف نو کی تحریک کا آغاز ہوا تو آپ نے خاکسار کو جوان سب سے چھوٹا بیٹا ہے وقف نو کی تحریک میں پیش کیا اور بہت یا شاید سب سے زیادہ مجھے لاڈ اور پیار کرتیں اور کہتیں کہ میں نے تمہیں جماعت کی خدمت کے لئے وقف کیا ہے۔ اپنے باقی بچوں کو بھی جماعت کی کسی نہ کسی رنگ میں خدمت کی تلقین کرتی رہتی تھیں۔ چندہ باقاعدگی سے اور وقت سے پہلے ادا کرتیں اور کوشش ہوتی کہ پہلے سے بڑھ کر وعدہ جات لکھواتیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی وفات کے بعد آپ کی طرف سے آپ کے بچوں سے چندہ جات کی ادائیگیاں جاری رکھی ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کام کو آخری دم تک ہم سب کو نبھانے کی توفیق دے۔ آمین

آپ گورنمنٹ ٹیچر تھیں اور ساری زندگی نہایت ایمانداری سے اپنے شعبے کے فرائض انجام دیئے۔ ہمارے مالی حالات ہمیشہ بہت اچھے رہے سو امی نے کبھی ضرورتاً ملازمت نہیں کی اور اپنی تنخواہ ساری زندگی کسی نہ کسی نیک کام کے لئے وقف رکھی۔ انہوں نے حقیقتاً کبھی کسی محنت کو عار نہ سمجھا۔ ملازمت کے دوران آپ نے اپنے سکول کے بہت سے غریب بچوں کی تعلیم، مستقل کتابوں، فیسوں اور کپڑوں کا خرچ اٹھائے رکھا۔ آپ نے بہت سی مجبور عورتوں کو باعزت ذریعہ معاش دلوایا بہت سے بچوں کے والدین کو روزگار دلوایا۔ ہمیں تو لگتا ہے وہ اللہ کی کوئی خاص بندی تھیں جو صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے، اس کے احکامات کی پابندی میں لگی رہتیں اور اپنی زندگی کے ہر کام میں مکمل طور پر اللہ پر بھروسہ کرتیں۔ اپنی ہر کولیگ کا بھی خاص خیال رکھتیں۔ ہمیشہ ہر کسی کو بہترین مشورہ دیتیں ہر ایک کے لئے نیک خواہشات رکھتی تھیں۔ ہمیں یاد ہے کوئی بڑا ہو یا چھوٹا آپ کو باجی کہتا تھا۔

آپ بہت اصول پرست خاتون تھیں۔ عزیز رشتے دار مذاق سے ہمارے گھر کو قلعہ کہتے جس کے کھلنے اور بند ہونے کے اوقات مقرر تھے جہاں ہر کام وقت پر ہوتا۔ لیکن اصل میں یہ آپ کی اعلیٰ حکمت عملی تھی۔ بچوں کی پرورش کا عمدہ طریقہ تھا۔ آپ کو کافی عرصہ چونکہ اکیلے رہنا پڑا اور بیٹوں کی بڑھنے کی عمر کے دوران آپ ان کے لئے باپ کا کردار بھی اچھے طریقے سے ادا کرتی رہیں۔ ان کی طرف سے ہمیشہ باخبر رہتیں۔ ان کے دوستوں کی

ہمیشہ خبر رکھتیں۔ کوشش کرتیں کہ کھیلنے کے تمام مواقع انہیں زیادہ تر گھر میں فراہم کریں۔ آپ نے اپنے بچوں سے ایک اعتبار کا رشتہ قائم رکھا۔ اکلوتی بیٹی کو اپنے بہت قریب رکھا اور کافی دوستی بھی تھی۔ دونوں ایک دوسرے کو سکول کالج کی سب روٹین سناتیں اور امی اپنے روزمرہ کے معاملات ہمیں بتاتیں وہ ہماری بہترین دوست تھیں اور ہمارے سکول اور کالج کے دوستوں سے بھی بہت پیار کرتی تھیں۔ آپ کا اپنی دوستوں سے ہمیشہ بہت اچھا اور مخلصانہ تعلق رہا۔ آپ اپنی امی کی سہیلیوں سے بھی بہت پیار کرتیں اور ایک خاص مقام دیتی تھیں۔ اکثر اپنی بچپن کی سہیلیوں میں حضرت آپا طاہرہ صدیقہ صاحبہ کا ذکر بھی کرتیں۔

امی کو چھوٹے بچوں سے بہت پیار اور انسیت تھی۔ خاص طور پر اپنے بھانجے عابد اور اپنے بھائیوں کے بچوں سے بہت محبت کرتی تھیں۔ ہر ایک کو الگ الگ بھرپور توجہ دیتیں۔ جو بھی گھر میں چھوٹے بچے آتے ان کے لئے چیزیں خرید کر رکھتیں اور انہیں خوش کرنے کی بھرپور کوشش ہوتی۔ کسی کو خالی ہاتھ نہیں جانے دیتی تھیں۔ کوئی مصیبت میں ہوتا اس کی بڑھ چڑھ کر مدد کرتیں۔ عملی زندگی میں قدم رکھنے کے بعد ہمیں یقین نہیں آتا کہ کسی انسان میں اس حد تک نیکی، ہمدردی، خلوص، خوف خدا، سادگی اور حسن اخلاق کیسے پایا جاسکتا ہے لیکن ہماری پیاری امی حقیقتاً ان خوبیوں کی مالک تھیں۔ آپ اپنے آخری وقت میں بھی کسی پر بوجھ نہ بنیں۔ بلکہ سب کے بوجھ اٹھاتی رہیں جس کی وجہ سے ہمیں ان کی بیماری کی شدت کا اندازہ ہی نہ ہوا اور نہ ہی آپ نے ظاہر کیا۔

آپ نے نہایت ہمت، صبر اور بہادری سے بیماری کا مقابلہ کیا اور آخری وقت میں بھی گھر اور بچوں کے کام کاج میں مصروف رہیں۔ عبادت اور دعاؤں میں زیادہ سے زیادہ مشغول رہتیں۔ جب ہسپتال علاج کے لئے جاتیں تو گھر سے بیمار بچوں اور غریب عورتوں کے لئے کھانا بنوا کر لے کر جاتیں۔ ہسپتال جا کر سب سے پہلے انہیں کھانا کھلاتیں۔ ڈاکٹر بتاتے کہ اپنی بیماری سے زیادہ آپ کو دوسروں کی خاص طور پر بیمار بچوں کی تکلیف کی فکر ہوتی۔ ہر ایک کے پاس جا جا کر ان کی عیادت کرتیں ان کے پاس بیٹھ کر باتیں کرتیں اور اس دوران ان کی ضروریات کا اندازہ لگاتیں اور جہاں تک ہوتا پوری کرتیں۔ اپنی زندگی کی آخری عیدالاضحیٰ تک باقاعدگی سے سنت ابراہیمی پر عمل کرتے ہوئے قربانی کا اہتمام کرتی رہیں۔ یہ کہنا نامناسب نہ ہوگا کہ آپ کی زندگی میں جو بھی آیا آپ اس کے لئے مسیحا بنیں۔ صدقہ و خیرات کثرت سے کرتیں۔ ایک دن کے لئے بھی آپ کو آخر تک کسی کی خدمت کی ضرورت نہ پڑی نہ ہی مدد چاہی۔ بیٹی کی شادی کا فرض اپنی زندگی میں پورا کیا۔ اپنے داماد فاتح الدین کو بہت عزیز رکھتیں اور ان کے لئے بہت دعائیں کرتی تھیں۔ بہت خوش اور اللہ کی شکرگزار ہوتیں کہ اللہ تعالیٰ نے بہت نیک، شریف، عزت کرنے والے اور دیندار لوگوں سے رشتہ جوڑا۔ اپنے سمدھی رشتہ داروں کی بہت عزت کرتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ آپ کو بیشمار فضلوں سے نوازا۔ آپ کو زندگی میں کسی چیز کی کمی یا محرومی نہ ہوئی۔ ایک مکمل اور خوشحال زندگی گزاری۔ اللہ تعالیٰ نے اولاد بھی آپ کو بہترین دی۔ آپ کو تین بیٹوں اور ایک بیٹی سے نوازا۔

آپ کا بڑا بیٹا مرزا بشارت بیگ دبئی میں اور دو بیٹے مرزا ارشد بیگ اور خاکسار لندن میں اور بیٹی درشہوار کینیڈا میں مقیم ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم نے اپنی امی کے منہ سے ساری زندگی آخری دم تک تکلیف کا احساس یا مایوسی کے کلمات نہ سنے اور آپ 16 مارچ 2005ء کی صبح بہت باوقار انداز میں ہمیشہ کے لئے ہم سے دور ہوگئیں اور بہت پُرسکون انداز میں اپنے خالق حقیقی سے جاملیں۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے، آپ کی مغفرت کرے اور ہمیشہ، ہماری بہت ہی پیاری امی سے پیار کا سلوک کرے اور اپنے پیارے بندوں میں رکھے۔ آپ کی زندگی کی قربانیوں اور نیکیوں کو قبول کرے اور آپ کی آل اولاد پر اس دنیا میں رحمتیں اور برکتیں نازل کرے۔ ہمیشہ اپنے فضلوں کا وارث بنائے، جماعت کے لئے باثمر ثابت کرے اور آپ کی نیکیاں ہمیشہ جاری وساری رکھنے کی توفیق دے۔ آمین وثم آمین

☆......☆......☆

مکرم منیر احمد ظہور مندرانی بلوچ (ر) پوسٹ ماسٹر

محترم ناصر احمد ظفر بلوچ صاحب کی یاد میں

جناب ناصر احمد ظفر صاحب مرحوم خاکسار کے چچا زاد بھائی تھے۔ ایک نہایت مخلص نیک سیرت، دیانتدار، مہمان نواز، پابند صوم وصلوٰۃ اور تہجد گزار، خدمت دین کے جذبہ سے سرشار اور خلافت سے بے پناہ محبت کرنے والے بلوچ فیملی کے فخر سمجھے جانے والے وجود تھے۔

آپ کا تعلق بستی مندرانی تحصیل تونسہ کے زمیندار اور اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے سے تھا۔ آپ کے دادا محترم حضرت حافظ فتح محمد خان صاحب مندرانی رفیق حضرت مسیح موعود پوری بستی بلکہ آس پاس کے علاقہ کے لوگوں، سادات گھرانے اور بااثر زمینداروں کے بچوں کو قرآن پاک کی مقدس تعلیم دیا کرتے تھے ایک بہت بڑے عالم دین اور بستی کے امام الصلوٰۃ بھی تھے۔ آپ عربی فارسی کے جید عالم اور فارسی زبان کے بہت اچھے شاعر بھی تھے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کی تائید میں ایک فارسی کی منظوم کتاب بھی لکھی تھی۔ اس کتاب کی پہلی نظم کا عنوان ''سلام بنام امام مہدی تھا'' جس کا پہلا شعر یہ تھا

السلام اے یوسف کنعان ما
السلام اے نوحِ کشتی بانِ ما

آپ کی بیعت کا اعلان 24 ستمبر 1901ء الحکم میں شائع ہوا۔

آپ کے والد محترم حضرت مولانا ظفر محمد ظفر صاحب بھی واقف زندگی تھے اور عالم فاضل تھے۔ جامعہ احمدیہ میں پروفیسر رہے ہیں اردو، عربی، فارسی کے بہت بڑے اور بے مثال شاعر تھے۔ ان کی شاعری کا مجموعہ ''کلام ظفر'' کے نام سے شائع ہوا ہے۔ علاوہ ازیں قرآن پاک کے معارف کو سمجھتے تھے اور اسی موضوع پر ایک کتاب بعنوان ''معجزات القرآن'' کے مصنف بھی تھے۔

مکرم ناصر احمد ظفر صاحب مورخہ 31 جنوری 1934ء کو ضلع فیروز پور انڈیا میں پیدا ہوئے۔ بعد میں احمد نگر ربوہ میں مقیم ہو کر ابتدائی تعلیم حاصل کی آپ بچپن ہی سے اپنے والد محترم کی تربیت کی وجہ سے سچائی اور راستبازی کا اعلیٰ نمونہ تھے۔ کچھ عرصہ بطور قائد مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر کے رہنے کے بعد ایک طویل عرصہ تک صدر جماعت احمدیہ احمد نگر رہے۔ ہر امیر اور غریب سے مخلصانہ رویہ رکھتے تھے۔ یونین کونسل میں بطور سیکرٹری تعینات رہے۔ دوران ڈیوٹی بھی جماعت کی خدمت کرتے رہے۔ تقریباً نصف صدی سے زائد عرصہ تک آپ کو جماعت کی خدمت کرنے کا موقع ملا۔ اپنے علاقہ میں اتنے مشہور ومقبول ہوئے کہ ہر شخص ان کی نیک نیتی اور دیانتداری کا معترف تھا۔ ہردلعزیز تھے۔ لوگوں کے چھوٹے موٹے کیسوں کے فیصلے خود بڑے عدل و انصاف کے ساتھ کیا کرتے تھے۔ بڑے بڑے زمیندار، چیئرمین، ایم پی اے اور ایم این اے صاحبان ان سے اپنے معاملات کے مشورہ کرنے کو فخر سمجھتے تھے۔ تمام لوگ ان کی بہت عزت کرتے تھے۔ ان کی خوشیوں اور غموں میں بڑے بڑے لوگ بلکہ غریب لوگ بھی شریک ہوا کرتے تھے۔ خداوند کریم نے ایک احمدی ہونے کے ناطے ان کو بڑا مقام عطا کیا تھا اور خدا نے ان کو اپنے فضل و کرم سے بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ ان کی تحریرات اتنی پُرکشش تھیں۔ کہ ان کے تحریر کردہ فیصلے جو بھی پڑھتا تھا۔ وہ بے اختیار یہ کہنے پر مجبور ہوتا تھا۔ کہ یہ تحریر ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ تجربہ کار آدمی کی تحریر ہے۔

خدمت دین کا اتنا جنون تھا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد تو اپنے آپ کو جماعت کی خدمت کیلئے وقف کردیا۔ اپنی قابلیت اور اہلیت کی وجہ سے محترم حکیم خورشید صاحب کی مجلس عاملہ میں بطور سیکرٹری امور عامہ خدمت کرنے کا موقع ملا۔ بعدازاں ناظر صاحب امور عامہ کے پاس ڈیوٹی لگا دی گئی۔ نہایت خوش اسلوبی اور لگن سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے اپنے دور میں بہت بڑے الجھے ہوئے کیسوں کو ایسا نمٹایا کہ سب حیران ہوتے تھے۔ بزرگان سلسلہ اور خلفائے وقت بھی آپ سے محبت کرتے تھے۔

بعد میں آپ کو دفتر امور عامہ سے دفتر صدر عمومی میں بھجوا دیا گیا یہاں بھی آپ نے خلوص نیت سے اپنے فرائض انجام دیئے اور عوام الناس کے کیسوں کو بڑے احسن رنگ میں نمٹاتے رہے۔ یہاں تک کہ پولیس کے اور عدالتوں کے کیس بھی ان کے سپرد کردیئے گئے۔ پولیس کا پورا عملہ ان کی بے حد عزت کرتا تھا۔

آپ جماعت کی خدمت کیلئے چوبیس گھنٹے تیار رہا کرتے تھے۔ کئی بار ان کو آدھی آدھی رات کو بھی اٹھایا جاتا رہا۔ ہمیشہ لبیک کہہ کر خدمت دین کیلئے کمربستہ نظر آتے تھے۔

آپ بے انتہا خود دار انسان تھے۔ ایک دفعہ ہمارے ہی کسی عزیز کا کیس ان کے پاس گیا تو آپ نے یہ کہہ کر وہ کیس واپس دے دیا کہ اس میں میرے رشتہ دار موجود ہیں۔ یہ کیس کسی اور کو دے دیں۔ غریب لوگوں سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔ خود اپنی طرف سے ان کی مدد فرماتے تھے اور پھر جماعت سے بھی ان کی سفارش فرماتے تھے۔ خداوند تعالیٰ نے ان کو بہت سی نعمتوں سے مالا مال کیا ہوا تھا۔ ایک سفید پوش، صحت مند اور پرکشش انسان تھے۔ خدا کے فضل سے ان کے تین بیٹے ہیں۔ دو بڑے بیٹے مبشر احمد ظفر صاحب اور طارق احمد ظفر صاحب جرمنی میں مقیم ہیں اور ایک چھوٹا بیٹا آصف احمد ظفر صاحب جو کہ ربوہ میں بلوچ پراپرٹی سنٹر اور موٹر پوائنٹ کے مالک ہیں۔ یہ تینوں بیٹے نیک دیانتدار اور فرمانبردار ہیں۔

آپ صرف چند دنوں کی مختصر علالت کے بعد شیخ زاید ہسپتال لاہور میں مورخہ 12 ستمبر 2011ء کو بقضائے الٰہی اپنے خالق حقیقی کو جاملے ہیں۔

آتے ہوئے اذاں ہوئی جاتے ہوئے نماز
اتنے قلیل وقت میں آ کر چلے گئے

دعا ہے کہ خداوند کریم آپ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد صاحب مرحوم تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے پوتے گلفام ظفر ابن مکرم طارق ظفر صاحب نے 6 سال 5 ماہ کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچے کی والدہ محترمہ نگینہ طارق صاحبہ کو حاصل ہوئی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن پڑھنے پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ راشدہ تبسم صاحبہ اہلیہ مکرم میر عبدالرشید تبسم صاحب مرحوم نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی بیٹی مکرمہ عائشہ سلمیٰ میر صاحبہ واقفہ نو اہلیہ مکرم محمد عادل خان صاحب کیمیکل انجینئر کو ایک بیٹے کے بعد مورخہ 20 فروری 2012ء کو بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام مائدہ خان تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم سعید احمد خان صاحب مرحوم سول انجینئر کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، خادمہ دین، درازی عمر والی اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تقریب نکاح وشادی

مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 16 فروری 2012ء کو مکرم بشارت احمد صاحب نائب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بیٹے مکرم کاشف احمد صاحب کے نکاح کے اعلان مکرم انور اقبال ثاقب صاحب مربی سلسلہ نے بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں ہمراہ محترمہ سویرہ جاوید صاحبہ دختر مکرم جاوید انور صاحب مصطفیٰ ٹاؤن لاہور ایک لاکھ اسی ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ دوسرے دن بارات مصطفیٰ ٹاؤن کے شادی گھر پہنچی۔ وہاں پر مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ 18 فروری 2012ء کو آمنہ شادی گھر میں دعوت ولیمہ ہوا۔ اس موقع پر دعا خاکسار نے کرائی۔ دلہا کے پڑدادا مکرم شیخ غلام احمد عمر واعظ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم پروفیسر طارق بشیر صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم بشیر احمد شمس صاحب مربی سلسلہ (ر) دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ گزشتہ ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں۔ طبیعت کافی حد تک بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب جماعت سے محترم والد صاحب کی مکمل صحت یابی اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ بٹوہ

مکرم مسعود احمد بابر صاحب کارکن نظارت ایم ٹی اے تحریر کرتے ہیں۔

میرا بٹوہ مورخہ 10 مارچ 2012ء کو ایوان محمود سے گولبازار جاتے ہوئے جیب سے گر گیا تھا جس میں میرا شناختی کارڈ ڈرائیونگ لائسنس اور بہت سے ضروری کاغذات تھے۔ جن صاحب کو ملے مجھے اطلاع کردیں۔

دارالصدر غربی حلقہ قمر 10/11 ادریس نفیس ہاؤس ربوہ موبائل: 03333718601

ربوہ کے مضافات میں پلاٹس کے خریداران متوجہ ہوں

ربوہ کے مضافات میں جن احباب کے پلاٹس ہیں ان سے گزارش ہے کہ اپنے پلاٹس پر قبضہ کرنے کیلئے چار دیواری اور کم ازکم ایک کمرہ تعمیر کریں۔ جو احباب مضافاتی کالونیوں میں اپنے پلاٹ کی خرید وفروخت کسی پراپرٹی ڈیلر یا ایجنٹ کے ذریعہ کرنا چاہیں تو ان سے درخواست ہے کہ وہ صرف منظور شدہ پراپرٹی ڈیلر کی معرفت تحریری سودا کریں اور سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ ضرور چیک کرلیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ سال 2012ء کیلئے داخلہ فارم یکم مئی تا 30 جون 2012ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 جولائی 2012ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 8 تا 12 بجے ہے۔ تمام احباب مقررہ اوقات میں تشریف لائیں فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ لف کریں۔

1۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

2۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

(انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہیں)

نوٹ: فارم پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2012ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 14 جولائی کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 16,15 جولائی کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 12 جولائی کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔

تمام امیدواران انٹرویو کے لئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 18 جولائی 2012ء کو صبح 10 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تدریس کا آغاز مورخہ یکم ستمبر 2012ء سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر 2012ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

جو احباب اپنے بچوں کو داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو روزانہ آدھا پارہ تلاوت کی عادت ڈالیں اور آخری پارے سے حفظ کروانا شروع کروادیں۔

مدرسۃ الحفظ۔ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 047-6213322

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

داخلہ کلاس ششم

(نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول نصر بلاک)

نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول نصر بلاک دارالنصر غربی ربوہ میں جماعت ششم میں داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ **05 اپریل 2012ء** ہے۔ داخلہ ٹیسٹ **11 اپریل** کو ہوگا۔ انٹرویو **12 اپریل** کو ہوگا۔ کامیاب طلباء کی فہرست مورخہ **14 اپریل** کو صبح **9:00 بجے** سکول کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔ فہرست آویزاں ہونے کے بعد کامیاب امیدواران سے واجبات مورخہ **15 اپریل** کو شام **4:00 بجے** تک وصول کئے جائیں گے۔ اور مورخہ **16 اپریل** سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہوجائے گا۔

نوٹ: 1۔ نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول نصر بلاک میں تدریس کا میڈیم انگلش ہوگا۔ تاہم اردو میڈیم میں جماعت پنجم کا امتحان پاس کرنے والے بھی داخلہ ٹیسٹ دینے کے اہل ہوں گے۔

2۔ داخلہ ٹیسٹ جماعت پنجم کے سلیبس میں سے اردو، انگلش، ریاضی اور دینیات کے مضامین میں سے ہوگا۔ داخلہ فارم دفتری اوقات میں ادارہ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں داخلہ فارم کے ساتھ 2 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر اور School Leaving Certificate لف کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول نصر بلاک ربوہ)

درخواست دعا

مکرم نصیر احمد صاحب چوہدری کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد دین صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ بعارضہ معدہ اور بلڈ پریشر بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہوچکی ہے۔ جس کی وجہ سے خون کی 3 بوتلیں لگی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ نیز جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆......☆......☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

عجائبات عالم

جامعہ الازہر۔ مصر

مصر کی الازہر یونیورسٹی اپنے علمی و ادبی معیار کی بدولت عالم اسلام بلکہ پوری دنیا میں شہرت رکھتی ہے۔ بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ الازہر یونیورسٹی کی بنیاد ایک مسجد پر رکھی گئی جس کا نام مسجد الازہر ہے۔ جب سسلی کی فوجوں کے کمانڈر نے خلیفہ المعاذ کے حکم پر مصر کو فتح کیا تو اس نے 969ء میں قاہرہ کی بنیاد رکھی جس میں الازہر نامی مسجد بھی تعمیر کی گئی۔

مسجد کی تعمیر میں دو سال کا عرصہ لگا۔ اس مسجد میں پہلی نماز 7 رمضان المبارک 361ھ کو پڑھائی گئی۔ اس مسجد کو بعد میں یونیورسٹی میں تبدیل کر دیا گیا جو بعد ازاں جامعہ الازہر کے نام سے پوری دنیا میں مشہور ہوئی۔ جامعہ الازہر اس وقت عالم اسلام کی سب سے قدیم یونیورسٹی ہے۔

مسجد کی تعمیر کے ساڑھے تین سال بعد یہاں مختلف علوم کی باقاعدہ کلاسز شروع ہو گئیں۔ جامعہ الازہر میں ہونے والے سیمینار مذہبی موضوعات پر ہوتے تھے تاہم ان پر سیاسی رنگ نمایاں نظر آتا تھا۔ خلیفہ العزیز باللہ کے دور حکومت میں جامعہ الازہر میں تعلیمی اصلاحات کی گئیں۔

جامعہ میں خواتین کی اخلاقی تربیت کیلئے بھی سیمینار کا اہتمام کیا گیا جامعہ کو دو سو سال تک عدالتی کارروائیوں اور ٹیکسوں کے نظام کی بہتری کیلئے استعمال کیا جاتا رہا اور اس سلسلے میں جامعہ سے ہر قسم کی راہنمائی حاصل کی جاتی رہی۔

648ھ میں مملوکوں کے دور اقتدار میں جامعہ الازہر نے بہت ترقی کی۔ انہوں نے جامعہ کی بہتری کیلئے بہت سے اقدامات کئے۔ 8ویں اور 9ویں صدی ہجری میں جامعہ اپنے علمی معیار کی وجہ سے عروج پر تھی۔ جامعہ نے سائنسی علوم کی ترقی میں بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ جامعہ مصر سیاسی انتشار کے باوجود علمی و ادبی خدمات سرانجام دیتی رہی۔ سلطنت عثمانیہ کے دور میں جامعہ الازہر کو ملنے والے عطیات کی وجہ سے جامعہ خود مختار ادارے کی حیثیت اختیار کر چکی تھی۔

جولائی 1789ء میں جب نپولین بونا پارٹ نے مصر پر حملہ کیا تو جامعہ کے تعلیمی معیار اور نظم و نسق سے بہت متاثر ہوا۔ نپولین نے اپنی ذاتی ڈائری میں جامعہ الازہر کے تعلیمی معیار کو پیرس کی سوربون یونیورسٹی کے معیار کے برابر قرار دیا اور وہاں کے اساتذہ اور طالب علموں کو عوام اور ملک کیلئے عظیم سرمایہ قرار دیا اور جب انقلاب فرانس برپا ہوا تو اسی جامعہ میں فرانسیسیوں اور انقلابیوں کے درمیان مذاکرات ہوئے۔ مذاکرات ناکام ہوئے اور جامعہ کو نقصان سے بچانے کیلئے تین سال تک بند کر دیا گیا۔

19ویں صدی کے آخری نصف میں مصر میں اسلامی تحریک شروع ہوئی جس نے جامعہ کو کافی متاثر کیا۔ 1872ء میں جامعہ نے ایک قانون منظور کیا جس کے تحت ڈگریاں جاری کی جانے لگیں۔ 1930ء میں دوسرا قانون پاس کیا گیا جس میں الازہر یونیورسٹی کے مختلف کالجوں اور فیکلٹیوں میں پڑھائے جانے والے مضامین کو دوبارہ منظم کیا گیا۔ جامعہ الازہر میں دنیا بھر کے مسلم ممالک سے طلباء داخلہ لے سکتے ہیں۔

خبریں

8 گھنٹے کی مسلسل نیند غیر فطری عمل

ہے ہم اکثر آدھی رات کو نیند کھل جانے پر فکر مند ہو جاتے ہیں لیکن یہ ہمارے لئے اچھا بھی ہو سکتا ہے۔ سائنس اور تاریخ دونوں سے حاصل ہونے والے شواہد سے پتہ چلا ہے کہ آٹھ گھنٹے کی مسلسل نیند شاید غیر فطری ہے۔ نوے کی دہائی کے اوائل میں ماہر دماغی امراض تھامس ویہر نے ایک تجربہ کیا جس میں لوگوں کے ایک گروہ کو ایک ماہ تک چودہ گھنٹے تک اندھیرے میں رکھا گیا۔ ان لوگوں کی نیند کو باقاعدہ کرنے میں کچھ وقت لگا لیکن چوتھے ہفتے تک یہ لوگ مختلف اوقات کار میں سونے کے عادی ہو گئے۔ یہ لوگ پہلے چار گھنٹے تک سوئے اور پھر جاگ گئے۔ دو گھنٹے کے بعد انہوں نے دوبارہ چار گھنٹے کی نیند لی۔

ہلدی امراض قلب و دماغ کے علاج میں مددگار

سویڈن میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق ہلدی میں موجود قدرتی مرکب دماغی انحطاط اور الزائمر جیسے امراض کے علاج میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ حال ہی میں ایک نئی سائنسی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ ہلدی الزائمر اور دل کے امراض سے بچاؤ میں بھی مدد دیتی ہے۔ ہلدی میں قدرتی طور پر موجود اہم جزو کرکومین کئی امراض کے علاج میں فائدہ مند ہے۔ بھارت دنیا میں سب سے زیادہ ہلدی استعمال کرنے والا ملک ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ آبادی کے تناسب سے بھارت میں دماغی انحطاط میں مبتلا مریضوں کی تعداد یورپ کے مقابلے نمایاں طور پر کم ہے جس کی وجہ ان کے خیال میں ہلدی کا استعمال ہے۔

چیونٹی اپنے دشمن کو ہمیشہ یاد رکھتی

ہے سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ گروہ کی صورت میں رہنے والی چیونٹیاں جن کا شمار قدرت کے قدیم ترین معاشروں میں ہوتا ہے یہ اجتماعی طور پر اپنے دشمنوں کو یاد رکھتی ہیں۔ جب ایک چیونٹی کسی دوسرے گروہ سے آنے والے بن بلائے مہمان سے لڑائی کرتی ہے تو وہ اس کی بو کو یاد رکھتی ہے اور پھر اسے تمام گروہ میں منتقل کر دیتی ہے۔ ایسا کر کے وہ اپنے گروہ کی تمام چیونٹیوں کو حملہ آور گروہ کی چیونٹی کو شناخت کرنے کے قابل بنا دیتی ہے۔ تحقیق کے مطابق چیونٹیوں کی کئی اقسام میں بطور معاشرہ رہنے کیلئے کیمیائی مادے نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ حشرات اپنے ساتھ رہنے والے دوسرے ساتھیوں کو ان کی خاص کیمیائی علامت سے پہچانتے ہیں جو ایک ہی بل میں رہنے والے تمام حشرات کے جسم پر پائی جاتی ہے۔

ماہر فلکیات کا دور دراز آبی دنیا دریافت کرنے کا دعویٰ

ماہرین فلکیات نے نظام شمسی سے باہر ایک نئی قسم کے سیارے کی دریافت کی تصدیق کی ہے۔ جس کی فضا گہرے دھوئیں سے ڈھکی ہوئی ہے اور جو دراصل آبی دنیا ہے۔ نظام شمسی سے باہر کا یہ سیارہ جس کو 1214bgj کا نام دیا گیا ہے کو سپر ارتھ قرار دیا جا رہا ہے یعنی جو جسامت میں زمین سے تو بہت بڑا ہے لیکن گیسوں سے بنے بہت بڑے سیاروں مثلاً عطارد وغیرہ سے چھوٹا ہے۔ اسی بارے میں ہبل کی فلکی دوربین کو استعمال کرتے ہوئے کئے جانے والے مشاہدات سے تصدیق ہوئی ہے کہ نئے سیارے کے حجم کا بڑا حصہ پانی پر مشتمل ہے۔ اس سیارے کی بلند درجہ حرارت اس بات کا بھی اشارہ ہے کہ وہاں مقامی مادے موجود ہو سکتے ہیں۔ فلکی ماہرین کے مطابق 1214bgj ایک منفرد سیارہ ہے جس کی اب تک کوئی مثال نہیں ملتی۔

درخواست دعا

مکرم عبدالحلیم بھٹی صاحب جرمنی لکھتے ہیں۔

خاکسار کے والد بزرگوار مکرم عبدالغفور بھٹی صاحب سابق صدر مجلس انصار اللہ جرمنی پھیپھڑوں میں انفیکشن اور دیگر عوارض کی بناء پر تقریباً آٹھ ہفتوں سے جرمنی کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے محترم والد صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 16۔مارچ

طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:19

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

گرلز سوٹ ایک سال تا 18 سال گرلز سوٹ پٹھانی، بلوچی ایک سال تا 10 سال
لیڈیز بوتیک سوٹ اعلیٰ کوالٹی
رینبو فیشن ریلوے روڈ ربوہ
047-6214377

گل احمد 2012ء اور کاٹن ولان کی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ 0092-47-6212310

خواتین کے پیچیدہ، مردوں کے پوشیدہ نفسیاتی جسمانی ذہنی امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0334-7801578

معیار اور مقدار کے ضامن
منور جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211883, 0321-7709883

لان ہی لان برانڈڈ کمپنی کے نئے پرنٹ ریٹ کی گارنٹی کے ساتھ
ورلڈ فیبرکس
0333-6550796
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ

FR-10